سوال

(329) شیعہ کے ساتھ شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پشاور سے گل ریز خان دریافت کرتے ہیں کہ اہل سنت کے ساتھ شیعہ حضرات کے اصولی اختلافات کیا ہیں کیا انہیں اہل کتاب میں شمار کیا جاسکتا ہے نیز اہل سنت لڑکی کی شیعہ مرد کے نکاح میں دیا جاسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیعہ حضرات کا روز اول ہی سے یہ مقصد رہا ہے کہ اسلام کے نام پر اسلام اور اہل اسلام کو جہاں تک ممکن ہو ذلیل ورسوا کیا جائے۔ انہوں نے عقائد وعبادات اور معاملات واخلاقیات سے متعلق ایک ایسا متوازی دین ایجاد کرر کھا ہے جو دین اسلام کے بالکل متصادم ہے الغرض وضواذان نماز روزہ زکواۃ بلکہ ہر دینی شعار عام مسلمانوں سے ہٹ کر علیحدہ قائم کرر کھا ہے ان کے ساتھ اہل سنت کے اصولی اختلاف حسب ذیل ہیں۔

1۔ ان کے نزدیک ائمہ اہل بیت خدائی تصرفات کے مالک ہیں۔ اور حضرات انبیاء علیہ السلام سے بھی بلند مقام کے حامل ہیں۔

2۔ ان کے نزدیک موجودہ قرآن تحریف شدہ ہے۔ اس مزعومہ ردوبدل کی وجہ سے یہ صحیفہ آسمانی ان کے ہاں ناقابل عمل ہے۔

3۔ وحی الٰہی کے اولین مخاطب اور اصلی حاملین اسلام صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو سوائے چند اشخاص کے ان کے ہاں کافر مرتد منافق ایمان سے قطعی محروم اور خالص دینا پرست کہا جاتا ہے۔ بلکہ انہیں سب وشتم کرنا ان کا جزو ایمان ہے۔

4۔ تقیہ کے نام سے ان کے نزدیک ہر قسم کی مکاری فریب کاری اور جھوٹ جائز ہے۔

5۔ اخلاق وکردار کی بربادی کے لئے متعہ جیسی حیاسوز بدکاری کو نہ صرف عام کیا جاتا ہے بلکہ خودساختہ احادیث کے زریعے اس کے فضائل ومناقب بھی بیان کیے جاتے ہیں۔

یہ چند ایک اصولی اختلافات نمونے کے طور پر ہیں ان کی موجودگی میں خود انہوں نے اپنے آپ کو اہل سنت سے الگ کرلیا ہے جبکہ ان عقائد ونظریات کی وجہ سے انہیں اہل کتاب میں بھی شمار نہیں کیا جاسکتا ایسے حالات کے پیش نظر ایک باغیرت مسلمان کے شایان شان نہیں کہ وہ ان کے ساتھ رشتہ ناطہ کرے اس بنیاد پر ان کے ساتھ اہل سنت لڑکی کا رشتہ بھی ناجائز ہے اگر رشتہ ہوجاتا ہے تو دانستہ طور پر گناہ کی زندگی گزارنے کے مترادف ہے ایسا نکاح ہوجانے کے بعد سب سے بڑی پیچیدگی یہ ہے کہ سرے سے یہ نکاح نہیں ہوا۔ اسلام

سے متصادم نظریات کے حامل انسان کے ساتھ ایک مسلمان لڑکی کا نکاح کیوں کر صحیح ہوسکتا ہے برادری اور ماحول کے ہاتھوں مجبور ہو کر اگر کوئی اس ناجائز نکاح کو نبھانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے تو مسلمان لڑکی کو اپنے دین سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔ اور اسی طرح کی زندگی گزارنا ہوگی۔ جس طرح یہ حضرات گزار رہے ہیں۔ متعہ اور تقیہ جیسے حیاء سوز مناظر دیکھنے اور عمل میں لانے کے لئے خود کو تیار کرنا ہوگا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے بغض و عناد رکھنے اور انھیں سب و شتم کرنے کے لئے بھی اپنے اندر نرم گوشہ پیدا کرنا ہوگا الغرض مذکورہ عقائد کے حامل انسان کے ساتھ ایک مسلمان لڑکی کا نکاح کرنا جائز ہے ایمانی غیرت اور اسلامی حمیت کا تقاضا یہ ہے کہ ان کے ساتھ کسی قسم کا رشتہ اور تعلق نہ رکھا جائے۔ البتہ دعوت و تبلیغ کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے عین ممکن ہے کہ ان کوششوں سے اللہ تعالیٰ انہیں راہ راست پر لے آئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:348